روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 6 جولائی 2005ء 28 جمادی الاول 1426 ہجری 6 وفا 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 150

جب بندہ عاجزی اختیار کرتا ہے

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔

اِذَا تَوَاضَعَ الْعَبْدُ رَفَعَهُ اللّٰهُ اِلَی السَّمَاءِ السَّابِعَة

کہ جب بندہ عاجزی وفروتنی اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا ساتویں آسمان پر رفع کرلیتا ہے۔

(کنزالعمال جلد 2 ص 25)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے۔ مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے پس مجھ سے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔

ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبر ہے کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے۔ کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کردے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دیدے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ وحشمت کا تصور کرکے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ وحشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی اور وہ اندھا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم میں اسفل السافلین میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال و دولت عطا کردے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حسن اور جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزاء سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبر ہے اور وہ اس خدا سے بےخبر ہے کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کردے اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے ایک مدت دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں اور نہ باطل ہوں کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ایسا ہی وہ شخص بھی جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کرکے دعا مانگنے میں سست ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ قوتوں اور قدرتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا اور اپنے تئیں کچھ چیز سمجھا ہے۔ سو تم اے عزیزو ان تمام باتوں کو یاد رکھو ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خدا تعالیٰ کی نظر میں متکبر ٹھہر جاؤ اور تم کو خبر نہ ہو۔ ایک شخص جو اپنے ایک بھائی کے ایک غلط لفظ کی تکبر کے ساتھ تصحیح کرتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک شخص جو اپنے بھائی کی بات کو تواضع سے سننا نہیں چاہتا اور منہ پھیر لیتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک غریب بھائی جو اس کے پاس بیٹھا ہے اور وہ کراہت کرتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک شخص جو دعا کرنے والے کو ٹھٹھے اور ہنسی سے دیکھتا ہے اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی پورے طور پر اطاعت کرنا نہیں چاہتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل وعیال سمیت نجات پاؤ۔ خدا کی طرف جھکو اور جس قدر دنیا میں کسی سے محبت ممکن ہے تم اس سے کرو۔ اور جس قدر دنیا میں کسی سے انسان ڈر سکتا ہے تم اپنے خدا سے ڈرو۔ پاک دل ہو جاؤ اور پاک ارادہ اور غریب اور مسکین اور بےشر تا تم پر رحم ہو۔

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 ص 402)

حضور انور کا خطبہ جمعہ

☆ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 8 جولائی 2005ء سے معمول کے مطابق پانچ بجے شام نشر ہو گا۔ احباب جماعت نوٹ فرمالیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

☆ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن لکھتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29 جون 2005ء کو ٹورانٹو کینیڈا میں درج ذیل نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائیں۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ بشریٰ رضیہ صاحبہ

مکرمہ بشریٰ رضیہ صاحبہ اہلیہ محمد حنیف صاحب قمر پیس ویلیج کینیڈا 27 جون 2005ء کو عارضہ قلب سے انتقال کرگئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کا جنازہ تدفین کے لئے بہشتی مقبرہ ربوہ لے جایا جارہا ہے۔ مرحومہ مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کی نواسی تھیں اور مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا کی سمدھن تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک بیٹا عرفان احمد اور تین بیٹیاں بنت مہدی صاحبہ، جبین نیاز صاحبہ اور درثمین صاحبہ پیس ویلیج چھوڑی ہیں۔ مرحومہ دعا گو، خلافت سے والہانہ محبت رکھنے والی خاتون اور مثالی داعیہ الی اللہ تھیں۔ ان کے ذریعے 26 افراد کو سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کی توفیق ملی۔ مرحومہ حلقہ ٹاؤن شپ لاہور میں دس سال تک صدر لجنہ کے فرائض سرانجام دیتی رہیں۔

نماز جنازہ غائب

1۔ مکرم شیخ سفرالدین صاحب

مکرم شیخ سفرالدین صاحب مورخہ 7 دسمبر 2004ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نے 1962ء میں بیعت کی۔ جولائی 2001ء سے

(باقی صفحہ 12 پر)

حضور انور کا دورۂ افریقہ

اہل افریقہ کے دل چمکے خدا کے نور سے
جن کو اک نسبت ہے شاید جلوہ ہائے طور سے
ہیں اچھلتے چاؤ سے وہ اب غزالوں کی طرح
جو کبھی دنیا میں تھے سہمے ہوئے، مجبور سے
جگمگا اٹھی ہے پھر تاریک دھرتی دیکھنا!
دَور افریقہ کا پلٹا دورۂ مسرور سے
حضرتِ اَقدس کے ہے دیدار میں کیسی کشش!
دیکھنے والے کھنچے آتے ہیں نزدودور سے
بس گیا ہے ان کے ہر اک دل میں یہ ''مسرور'' بس
پوچھ سکتا ہے تو ان کے ہر دل مسرور سے
کر رہا ہے حق تعالیٰ سے کوئی سرگوشیاں
''لاتخف'' کی پھر صدا آئی ریاض طور سے
''قم باذن اللّٰہ'' کا دکھلا گیا وہ معجزہ
مردے جی اٹھے ہیں کتنے آج ان کے نُور سے
دیکھنے والوں پہ چھا جاتی ہیں کیسی مستیاں!
دیکھتا ہے جب کبھی وہ دیدۂ مخمور سے
جانشین حضرت مہدی کا وہ نور جبیں!
رشک سے تکتے ہیں جس کو چاند تارے دور سے

عبدالسلام اسلامؔ

تحریک جدید کا ایک مطالبہ

❁ تحریک جدید کا 17 واں مطالبہ بیکاری دور کرنے کے بارے میں ہے۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''میں نے یہ بارہا کہا ہے کہ بیکار مت رہو۔ اس میں امیر غریب مساوی ہیں بلکہ غریب کو جس کا پیٹ خالی ہے کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کرسکتی جب تک رات دن ایک کرکے کام نہ کرو۔'' (مطالبات صفحہ: 123)

(وکیل المال اول)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

روزنامہ الفضل میں شائع ہونے والے اشتہارات کے نرخ میں اضافہ

☆ خداتعالیٰ کے فضل سے روزنامہ الفضل دنیا میں وہ نمایاں اخبار ہے جو اشتہارات سمیت مکمل انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہوتا ہے۔ روزانہ اشاعت کے ساتھ ساتھ پوری دنیا کے قارئین انٹرنیٹ پر اپنے اخبار کے تازہ ترین شمارے کا مطالعہ کرتے ہیں۔ فی الحال انٹرنیٹ پر مشتہر ہونے والے اشتہارات کا الگ سے معاوضہ نہیں لیا جاتا۔ تاہم مہنگائی اور بڑھتے ہوئے اخراجات کے باعث یکم جولائی 2005ء سے اشتہارات کے نرخ پر نظرثانی کی گئی ہے جو درج ذیل ہے۔

آخری صفحہ کے نرخ

مکمل صفحہ -/18200 روپے
نصف صفحہ -/9100 روپے
چوتھائی صفحہ -/4550 روپے
ایک انچ سنگل کالم -/350 روپے

اندر کے صفحات

مکمل صفحہ -/15600 روپے
نصف صفحہ -/7800 روپے
چوتھائی صفحہ -/3900 روپے
ایک انچ سنگل کالم -/300 روپے

آغا سیف اللہ
مینیجر روزنامہ الفضل

اعلان داخلہ

❁ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے بی اے/بی ایس سی (آنرز) چار سالہ ڈگری پروگرام درج ذیل مضامین میں آفر کیا ہے۔

(i) باٹنی۔ (ii) کیمسٹری۔ (iii) بائیو کیمسٹری۔ (iv) انوائرمینٹل سائنسز۔ (v) کلینیکل فزیالوجی۔ (vi) میتھمیٹکس۔ (vii) فزکس۔ (viii) سپیس سائنسز۔ (ix) زوالوجی۔ (x) مائیکالوجی اینڈ پلانٹ پیتھالوجی۔ (xi) سوشیالوجی۔ (xii) مائیکرو بیالوجی۔ (xiii) مالیکیولر جینیٹکس (xiv) کمپیوٹیشنل فزکس (xv) (CHEP) مینجمنٹ سائنسز۔ (xvi) ماس کمیونیکیشن۔

ان مضامین میں داخلہ کے لئے انٹری ٹیسٹ 15 جولائی سے یکم اگست 2005ء تک منعقد ہوں گے۔ انٹری ٹیسٹ میں پاس ہونے کے لئے %40 نمبر حاصل کرنے ضروری ہیں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 جولائی 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ و ڈان مورخہ 30 جون 2005ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم محمد رفیع خان شہزادہ صاحب صدر محلّہ دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خالہ محترمہ امتہ الکریم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالمجید ناصر صاحب النور سوسائٹی کراچی مورخہ 18 جون 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کا جنازہ کراچی سے ربوہ لایا گیا۔ اور مورخہ 19 جون 2005ء کو بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ مولوی غلام رسول صاحب افغان رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں اور خداتعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ آپ کی اولاد ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہیں۔ احباب سے مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خالی پلاٹوں کی حفاظت

❁ ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری کے بعد انتقال کے اندراج کے بعد اب موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چاردیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر صاحب عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

تعارف و تبصرہ

سوانح فضل عمر حصہ اوّل تا پنجم

(قسط اول)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کی سیرت کا خاکہ آپ کی ولادت سے تین سال قبل اللہ جلّ شانہٗ نے ان الفاظ میں بیان فرما دیا تھا:-

''اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اُسے اپنے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (-)۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نُور آتا ہے نُور جس کو خدا نے اپنی رضا مندی کے عطر سے ممسُوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطۂ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَکَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِیًّا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 101)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے اوّلین مقاصد میں سیدنا حضرت مصلح موعود کی سوانح کی تالیف و اشاعت بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ اس عظیم الشان سوانح کی اہمیت کے پیش نظر اس کی تالیف و تدوین کا کام مسند خلافت پر متمکن ہونے سے قبل فرزند فضل عمر حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سرانجام دے رہے تھے اور خدا کے فضل سے آپ کو سوانح فضل عمر کی پہلی دو جلدیں تالیف کرنے کی توفیق ملی۔ آپ کے منصب خلافت پر فائز ہونے کے بعد مکرم مولانا عبدالباسط شاہد صاحب مربی سلسلہ کو سوانح فضل عمر کی جلد سوم، چہارم اور جلد پنجم تالیف کرنے کی سعادت ملی ہے۔ جلد اوّل تا چہارم حضرت مصلح موعود کے سوانح پر مشتمل ہے جبکہ جلد پنجم آپ کی سیرت پر مشتمل ہے۔ جلد اوّل دسمبر ۱۹۷۵ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس میں حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع نے تحریر فرمایا:۔

''حضرت فضل عمر مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کی سوانح کی تصنیف و ترتیب کا کام فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کے فیصلہ کے مطابق قبل ازیں استاذی المکرّم ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ کے سپرد تھا۔ آپ نے بڑی محنت اور کاوش کے ساتھ کئی سال تک اس بارہ میں متفرق مواد کو یکجا کیا اور ابتدائی چند ابواب کی تصنیف بھی مکمل کر لی لیکن بعد ازاں بعض مصالح کے پیش نظر یہ ذمہ داری خاکسار راقم الحروف کے کندھوں پر ڈال دی گئی۔

خاکسار کے لئے ازسرنو اِس کام کا آغاز کرنا ایک مشکل امر تھا اور جو طویل مواد مکرم و محترم ملک صاحب نے بڑی محنت سے یکجا کیا تھا اس کے بغور مطالعہ کے لئے ہی بہت وقت درکار تھا۔ افسوس کہ اپنی دیگر مصروفیات اور مشاغل کے باعث میں اس اہم کام کے لئے خاطر خواہ وقت نہ دے سکا۔ نتیجۃً توقع سے زیادہ تاخیر ہوتی چلی گئی اور اب کئی سال انتظار کے بعد حضرت فضل عمر کی طویل سوانح حیات کی پہلی جلد ہدیۂ قارئین کرنے کے قابل ہو سکا ہوں۔

حضرت فضل عمر مرزا بشیر الدین محمود احمد کی سوانح حیات کئی پہلوؤں سے ایک عام دُنیاوی رہنما یا جرنیل یا اہلِ قلم کی سوانح سے مختلف اور ممتاز حیثیت رکھتی ہے اور گو اِس وقت ہمارا یہ دعویٰ بعض قارئین کو عجیب معلوم ہو لیکن ہر آنے والا سال ہمارے اس دعویٰ کی صداقت پر نئی شہادتیں ثبت کرتا رہے گا کہ آپ اُن ممتاز ابنائے آدم میں سے تھے جو صدیوں ہی میں نہیں بلکہ ہزاروں سال میں کبھی ایک بار اُفق انسانیت پر طلوع ہوتے ہیں اور جن کی روشنی صرف ایک نسل کو نہیں بلکہ بیسیوں انسانی نسلوں کو اپنی ضیاء پاشی سے منور کرتی رہتی ہے۔ آپ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد کے دوسرے خلیفہ کی حیثیت سے اس وقت مسندِ خلافت پر متمکن ہوئے جب آپ کی عمر صرف پچیس برس تھی۔ مسلسل باون سال تک آپ نے خلافتِ احمدیہ کی عظیم ذمہ داریوں کو سرانجام دیا اور 77 سال کی عمر میں وفات پائی۔''

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے جلد اوّل کے پیش لفظ میں پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:-

آپ کے سوانح اس عظیم الشان پیشگوئی کے اجمال کی تفصیل ہیں۔

''حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے بہت محنت اور عرق ریزی سے انہیں ترتیب دیا ہے۔ پہلی جلد بہت انتظار کے بعد اب قارئین کے ملاحظہ کے لئے تیار ہے۔ مجھے یقین ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے محبین اور مشتاقین کے جذبہ شوق کے لئے پہلی جلد اور آئندہ جلدیں باعث تسکین اور اطمینان ہوں گی۔''

حضرت مسیح موعود نے حضرت مصلح موعود کے ناظرہ قرآن کریم ختم کرنے پر محمود کی آمین تحریر فرمائی اس آمین کے چند اشعار پیش ہیں۔

تو نے یہ دن دکھایا محمود پڑھ کے آیا
دل دیکھ کر یہ احساں تیری ثنائیں گایا
صد شکر ہے خدایا صد شکر ہے خدایا
یہ روز کر مبارک سبحان من یّرانی
لخت جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا
دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا
دن ہوں مُرادوں والے پُرنور ہو سویرا
یہ روز کر مبارک سبحان من یّرانی

سوانح فضل عمر جلد اول سے چند اقتباسات پیش ہیں۔

حضرت مصلح موعود اپنے بچپن کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''میں علمی طور پر بتلاتا ہوں کہ میں نے حضرت صاحب کو والد ہونے کی وجہ سے نہیں مانا تھا بلکہ جب میں گیارہ سال کے قریب کا تھا تو میں نے مُصمّم ارادہ کیا تھا کہ اگر میری تحقیقات میں وہ نعوذ باللہ جھوٹے نکلے تو میں گھر سے نکل جاؤں گا۔ مگر میں نے ان کی صداقت کو سمجھا اور میرا ایمان بڑھتا گیا حتیٰ کہ جب آپ فوت ہوئے تو میرا یقین اور بھی بڑھ گیا''

(الفضل 6 جون 1924ء)

اس سلسلہ میں یہ واقعہ بھی آپ کے ذہنی انقلاب کی نشاندہی کرتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

''1900ء میرے قلب کو (-) احکام کی طرف توجہ دلانے کا موجب ہوا اس وقت میں گیارہ سال کا تھا۔ حضرت مسیح موعود کے لئے کوئی شخص چھینٹ کی قسم کے کپڑے کا ایک جُبّہ لایا تھا۔ میں نے آپ سے وہ جُبّہ لے لیا تھا کسی اور خیال سے نہیں بلکہ اس لئے کہ اس کا رنگ اور اس کے نقش مجھے پسند تھے میں اسے پہن نہیں سکتا تھا۔ کیونکہ اس کے دامن میرے پاؤں سے نیچے لٹکتے رہتے تھے۔

جب میں گیارہ سال کا ہوا اور 1900ء نے دُنیا میں قدم رکھا تو میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ میں خدا تعالیٰ پر کیوں ایمان لاتا ہوں، اس کے وجود کا کیا ثبوت ہے؟ میں دیر تک رات کے وقت اس مسئلہ پر سوچتا رہا۔ آخر دس گیارہ بجے میرے دل نے فیصلہ کیا کہ ہاں ایک خدا ہے۔ وہ گھڑی میرے لئے کیسی خوشی کی گھڑی تھی جس طرح ایک بچے کو اس کی ماں مل جائے تو اسے خوشی ہوتی ہے اسی طرح مجھے خوشی تھی کہ میرا پیدا کرنے والا مجھے مل گیا۔ سماعی ایمان علمی ایمان سے تبدیل ہو گیا۔ میں اپنے جامہ میں پھولا نہیں سماتا تھا۔ میں نے اسی وقت اللہ تعالیٰ سے دُعا کی اور ایک عرصہ تک کرتا رہا کہ خدایا! مجھے تیری ذات کے متعلق کبھی شک پیدا نہ ہو۔ اس وقت میں گیارہ سال کا تھا...... مگر آج بھی اس دُعا کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ میں آج بھی یہی کہتا ہوں خدایا تیری ذات کے متعلق مجھے کبھی شک پیدا نہ ہو۔ ہاں اُس وقت میں بچہ تھا۔ اب مجھے زائد تجربہ ہے۔ اب میں اس قدر زیادتی کرتا ہوں کہ خدایا مجھے تیری ذات کے متعلق حق الیقین پیدا ہو۔

جب میرے دل میں خیالات کی وہ موجیں پیدا ہونی شروع ہوئیں جن کا میں نے اوپر ذکر کیا ہے تو ایک دن ضحیٰ کے وقت یا اِشراق کے وقت میں نے وضو کیا اور وہ جُبّہ اس وجہ سے نہیں کہ خوبصورت ہے، بلکہ اس وجہ سے کہ حضرت مسیح موعود کا ہے اور متبرک ہے یہ پہلا احساس میرے دل میں خدا تعالیٰ کے فرستادہ کے مقدس ہونے کا تھا، پہن لیا تب میں نے اس کوٹھڑی کا جس میں مَیں رہتا تھا دروازہ بند کر لیا اور ایک کپڑا بچھا کر نماز پڑھنی شروع کی اور میں اس میں خوب رویا، خوب رویا، خوب رویا اور اقرار کیا کہ اب نماز کبھی نہیں چھوڑوں گا۔ اس گیارہ سال کی عمر میں مجھ میں کیسا عزم تھا! اس اقرار کے بعد میں نے کبھی نماز نہیں چھوڑی۔

(الحکم جوبلی نمبر دسمبر 1939ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا۔

حضرت مسیح موعود کی وفات کے وقت میں اُنیس سال کا تھا مگر میں نے اُسی جگہ حضرت مسیح موعود کے سرہانے کھڑے ہو کر کہا کہ

''اے خدا! میں تجھ کو حاضر ناظر جان کر تجھ سے سچے دل سے یہ عہد کرتا ہوں کہ اگر ساری جماعت احمدیت سے پھر جائے تب بھی وہ پیغام جو حضرت مسیح موعود کے ذریعہ تو نے نازل فرمایا ہے میں اس کو دُنیا کے کونے کونے میں پھیلاؤں گا۔''

''انسانی زندگی میں کئی گھڑیاں آتی ہیں۔ سُستی کی بھی، چستی کی بھی۔ علم کی بھی جہالت کی بھی۔ اطاعت کی بھی، غفلت کی بھی۔ مگر آج تک میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ میری گھڑی ایسی چُستی کی گھڑی تھی، ایسی علم کی گھڑی تھی، ایسی عرفان کی گھڑی تھی کہ میرے جسم کا ہر ذرّہ اس عہد میں شریک تھا اور اس وقت میں یقین کرتا تھا کہ دُنیا اپنی ساری طاقتوں اور قوتّوں کے ساتھ مل کر بھی میرے اس عہد اور اس ارادہ کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ شاید اگر دُنیا میری باتوں کو سُنتی تو وہ اُن کو پاگل کی بڑ قرار دیتی بلکہ شاید کیا، یقیناً وہ اُسے جنون اور پاگل پن سمجھتی۔ مگر میں اپنے نفس میں اِس عہد کو سب سے بڑی ذمہ داری اور سب سے بڑا فرض سمجھتا تھا اور اس عہد کے کرتے وقت میرا دل یہ یقین رکھتا تھا کہ میں اس عہد کے کرنے میں اپنی طاقت سے بڑھ کر کوئی وعدہ نہیں کر رہا بلکہ خدا تعالیٰ نے جو طاقتیں مجھے دی ہیں، انہی کے مطابق اور مناسب حال یہ وعدہ ہے''۔

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد (خلیفۃ المسیح الرابع) کی تحریر فرمودہ سوانح فضل عمر جلد دوم کی اشاعت 1988ء میں ہوئی جس میں حضرت فضل عمر کے زمانہ خلافت کے ابتدائی سالوں کا جائزہ لیا گیا۔ نظام جماعت احمدیہ کی تشکیل و ترویج اور نظارتوں کا

قیام۔ مجلس مشاورت کا باقاعدہ قیام، تحریک شُدھی اور مستورات کی تنظیم "لجنہ اماء اللہ" کے قیام کا تفصیلی تذکرہ کیا گیا ہے۔

سوانح فضل عمر جلد سوم مولانا عبدالباسط صاحب شاھد مربی سلسلہ کی تحریر کردہ ہے جس کی اشاعت 1995ء میں ہوئی جس میں حضرت خلیفہ ثانی کے پہلے سفر یورپ۔ جنگ عظیم اوّل اور دوئم۔ حضرت خلیفہ ثانی کی خدمت قرآن۔ آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی صدارت۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے قیام اور حضرت خلیفہ ثانی کے دعویٰ مصلح موعود کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا ہے جلد سوم میں سے چند اقتباسات پیش ہیں۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"جہاں تک مَیں نے غور کیا ہے مَیں نہیں جانتا کیوں بچپن ہی سے میری طبیعت میں (دعوت الی اللہ) کا شوق رہا ہے اور (دعوت الی اللہ) سے ایسا اُنس رہا ہے کہ میں سمجھ ہی نہیں سکتا۔ میں چھوٹی سی عمر میں بھی ایسی دُعائیں کرتا تھا اور مجھے ایسی حرص تھی کہ (دین) کا جو کام بھی ہو میرے ہی ہاتھ سے ہو۔ میں اپنی اس خواہش کے زمانہ سے واقف نہیں کہ کب سے ہے میں جب دیکھتا تھا اپنے اندر اس کا جوش پاتا تھا اور دُعائیں کرتا تھا کہ (دین) کا جو کام ہو میرے ہی ہاتھ سے ہو پھر اتنا ہو کہ قیامت تک کوئی زمانہ ایسا نہ ہو جس میں (دین) کی خدمت کرنے والے میرے شاگرد نہ ہوں"۔

(منصب خلافت۔ انوار العلوم جلد 2 صفحہ 36,35)

مصلح موعود کی پیشگوئی، اس بارہ میں خُدائی انکشاف اور پھر اس نشان کے پورا ہونے کا نہایت پرشوکت اور مؤثر رنگ میں حضرت المصلح الموعود نے بیان فرمایا۔ اور وہ نظارہ بہت رُوح پرور اور وجد آفرین تھا جب حضور نے اس مکان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جس میں حضرت مسیح موعود نے چلہ کشی فرمائی تھی یہ اعلان فرمایا کہ:

"مَیں جو کچھ کہتا ہوں وہ یہ ہے کہ وہ پیشگوئی جو حضرت مسیح موعود پر اس شہر ہوشیار پور میں سامنے والے مکان میں نازل ہوئی جس کا اعلان آپ نے اس شہر سے فرمایا...... وہ پیشگوئی میرے ذریعہ سے پوری ہو چکی ہے اور اب کوئی نہیں جو اس پیشگوئی کا مصداق ہو سکے"۔ (الفضل 19 فروری 1956ء)

آپ نے اپنے دعویٰ کے متعلق حلفیہ بیان دیتے ہوئے فرمایا:-

"میں اسی واحد وقہار خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے اور جس پر افتراء کرنے والا اس کے عذاب سے کبھی بچ نہیں سکتا کہ خدا نے مجھے اسی شہر لاہور میں 13 ٹمپل روڈ پر شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کے مکان میں یہ خبر دی کہ مَیں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں اور مَیں ہی وہ مصلح موعود ہوں جس کے ذریعہ (-) دُنیا کے کناروں تک پہنچے گا اور توحید دُنیا میں قائم ہوگی۔"

(الفضل 15 مارچ 1944ء)

سوانح فضل عمر جلد چہارم 2001ء میں طبع ہوئی اس جلد میں حضرت فضل عمر کے سوانح کا تذکرہ آپ کی کامیاب و کامران زندگی کے اہم ادوار پر مشتمل ہے۔ جلسہ خلافت جوبلی 1939ء، قادیان سے ہجرت، نئے مرکز ربوہ کی تعمیر، ملی خدمات اور بین الاقوامی فورم پر لبنان، عراق اور انڈونیشیا کی آزادی کے لئے جماعت کی خدمات، مسئلہ فلسطین پر بروقت انتباہ اور جامع راہنمائی، ہندوستان کی تحریک آزادی کے مختلف مراحل اور تقسیمِ برصغیر کے موقع پر پیش آنے والے اہم واقعات اور استحکامِ پاکستان کے لئے مفید رہنمائی شامل ہیں۔

سوانح فضل عمر جلد چہارم سے چند اقتباسات پیش ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"مجھے اپنے لئے اس بحث کی کوئی ضرورت نہیں کہ کون سی آیت میری خلافت پر چسپاں ہوتی ہے یا نہیں میرے لئے خدا کے تازہ بتازہ نشانات اور زندہ معجزات اس بات کا کافی ثبوت ہیں کہ مجھے خدا نے خلیفہ بنایا ہے...... اگر دُنیا جہاں کی تمام طاقتیں مل کر بھی میری خلافت کو نابود کرنا چاہیں گی تو خدا ان کو مچھر کی طرح مسل دے گا۔ اور ہر ایک جو میرے مقابلہ میں اُٹھے گا گرایا جائے گا جو میرے خلاف بولے گا وہ خاموش کرایا جائے گا اور جو مجھے ذلیل کرنے کی کوشش کرے گا وہ خود ذلیل اور رُسوا ہوگا۔

پس اے مومنوں کی جماعت! اور اے عمل صالح کرنے والو! میں تم سے کہتا ہوں خلافت خدا تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ جب تک آپ لوگوں کی اکثریت ایمان اور عمل صالح پر قائم رہے گی خدا اس نعمت کو نازل کرتا چلا جائے گا...... پس خلیفہ کے بگڑنے کا کوئی سوال نہیں۔ خلافت اس وقت چھینی جائے گی جب تم بگڑ جاؤ گے۔ پس اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کی ناشکری مت کرو...... بلکہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے تم دُعاؤں میں لگے رہو تا کہ قدرت ثانیہ کا پے در پے تم میں ظہور ہوتا رہے۔ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں اس ارشاد کا یہی مطلب تھا کہ میرے زمانہ میں تم دُعا کرو کہ میرے بعد تمہیں پہلی خلافت نصیب ہو اور پہلی خلافت میں دُعا کرتے رہو کہ اس کے بعد تمہیں دوسری خلافت ملے اور دوسری خلافت میں دُعا کرتے رہو کہ اس کے بعد تیسری خلافت ملے اور تیسری خلافت میں دُعا کرتے رہو کہ اس کے بعد تمہیں چوتھی خلافت ملے۔ ایسا نہ ہو کہ خدا تعالیٰ کی اس نعمت کا دروازہ تم پر بند ہو جائے۔ پس ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں مشغول رہو۔ اور اس امر کو اچھی طرح یاد رکھو کہ جب تک تم میں خلافت رہے گی دُنیا کی کوئی قوم تم پر غالب نہیں آسکے گی اور ہر میدان میں تم مظفر و منصور رہو گے۔ کیونکہ یہ خدا کا وعدہ ہے جو اس نے اس آیت میں کیا ہے۔"

(خلافت راشدہ۔ انوار العلوم جلد 15 صفحہ 592)

حضرت فضل عمر کی تصانیف

فضل عمر فاؤنڈیشن نے ان علمی خزانوں کی ضرورت و اہمیت اور احباب جماعت کی خواہش و اصرار کے احترام میں حضور کی کتب "انوار العلوم" اور علوم و معارف پر مشتمل خطبات "خطبات محمود" کے نام سے شائع کرنے کا پروگرام بنایا۔ اس سلسلہ کی 15 کتب قارئین کے ہاتھوں میں پہنچ چکی ہیں۔ آپ کی تصانیف میں علوم و معارف کا اتنا ہجوم ہے کہ اس کا اپنے اپنے ظرف کے مطابق کسی قدر اندازہ ان انتہائی مفید و موثر کتب کو پڑھ کر ہی کیا جا سکتا ہے۔ یہ روحانی ورثہ جو قرآن کریم کی ایسی تشریح و تفسیر ہے جس سے خاتم الکتب کی ارفع و اعلیٰ شان ظاہر ہوتی ہے۔ جس سے صاحب لولاک کے بے مثال مقام کی توضیح و تبیین ہوتی ہے اتنا تنوع ہے کہ انہیں پڑھنے کے بعد یہی شعور و احساس حاصل ہوتا ہے کہ ان سے صحیح طور پر استفادہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ان کا بار بار بالالتزام مطالعہ کیا جاتا رہے۔

تفسیر قرآن تو آپ کا مرغوب و پسندیدہ موضوع تھا۔ صاحب جوامع الکلم کے ارشادات کی حکمت و فلسفہ بیان کئے بغیر تو کوئی بھی سنجیدہ موضوع مکمل ہو ہی نہیں سکتا۔ ان معارف کے پہلو بہ پہلو علم تمدن، علم معاشیات، علم سیاست، علم مناظرہ، علم تاریخ و فلسفہ تاریخ علم نفسیات، علم زراعت علم صنعت و حرفت، علم تہذیب و اخلاق اور دوسرے مفید علوم آپ کی تصانیف و تقاریر کی پہچان ہیں۔

آپ کی تصانیف کی فہرست سوانح فضل عمر جلد چہارم صفحہ 472 تا 496 شامل ہے۔

سیدنا حضرت فضل عمر جلسہ سالانہ خلافت جوبلی (1939ء) کی تقریر میں بطور تحدیث نعمت فرماتے ہیں:۔

"میں وہ تھا جسے کل کا بچہ کہا جاتا تھا میں وہ تھا جسے احمق اور نادان قرار دیا جاتا تھا۔ مگر عہدہ خلافت کو سنبھالنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھ پر قرآنی علوم اتنی کثرت کے ساتھ کھولے کہ اب قیامت تک...... اس بات پر مجبور ہے کہ میری کتابوں کو پڑھے اور ان سے فائدہ اٹھائے۔ وہ کون سا (-) مسئلہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ اپنی تمام تفاصیل کے ساتھ نہیں کھولا۔ مسئلہ نبوت، مسئلہ کفر، مسئلہ خلافت، مسئلہ تقدیر، قرآنی ضروری امور کا انکشاف، ...... اقتصادیات، ......سیاست اور ...... معاشرت وغیرہ پر تیرہ سو سال سے کوئی وسیع مضمون موجود نہیں تھا۔ مجھے خدا نے اس خدمت دین کی توفیق دی اور اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ سے ہی ان مضامین کے متعلق قرآن کے معارف کھولے جن کو آج دوست دشمن سب نقل کر رہے ہیں۔ مجھے کوئی لاکھ گالیاں دے، مجھے لاکھ برا بھلا کہے جو شخص (-) کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے لگے گا اسے میرا خوشہ چیں ہونا پڑے گا اور وہ میرے احسان سے کبھی باہر نہیں جا سکے گا۔ پیغامی ہوں یا مصری ان کی اولادیں جب بھی خدمت دین کا ارادہ کریں گی وہ اس بات پر مجبور ہوں گی کہ وہ میری کتابوں کو پڑھیں اور ان سے فائدہ اٹھائیں۔ بلکہ میں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ اس بارہ میں سب خلفاء سے زیادہ مواد میرے ذریعہ سے جمع ہوا ہے اور ہو رہا ہے۔ پس مجھے یہ لوگ خواہ کچھ کہیں خواہ کتنی بھی گالیاں دیں ان کے دامن میں اگر قرآن کے علوم پڑیں گے تو میرے ذریعہ ہی اور دنیا ان کو یہ کہنے پر مجبور ہوگی کہ اے نادانو! تمہاری جھولی میں تو جو کچھ بھرا ہوا ہے وہ تم نے اسی سے لیا ہے پھر اس کی مخالفت تم کس منہ سے کر رہے ہو۔"

(خلافت راشدہ۔ انوار العلوم جلد 15 صفحہ 587)

حضرت فضل عمر کا منظوم کلام

سوانح فضل عمر جلد اوّل میں حضرت مصلح موعود کے منظوم کلام کے چند منتخب اشعار پیش کئے گئے ہیں۔ حضور عمر بھر اس خدا داد ملکہ سے کام لیتے ہوئے جماعت کی تربیت و تلقین کے لئے اردو، عربی اور فارسی میں اشعار کہتے رہے ہر شعر میں کوئی پیغام ہے۔ آپ کے اشعار کا مجموعہ "کلام محمود" کے نام سے شائع شدہ ہے جو کہ تقریباً چار ہزار اشعار پر مشتمل ہے۔ آپ کے کلام کی اثر پذیری اور افادیت کا اس امر سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کے اشعار ایک لمبا عرصہ گزرنے کے باوجود جماعت کے افراد میں آج بھی اسی طرح مقبول اور معروف ہیں جیسے آپ کی زندگی میں تھے چند اشعار درج ذیل ہیں۔

مومن تو جانتے ہی نہیں بزدلی ہے کیا
اس قوم میں فرار کا دستور ہی نہیں
اے شعاع نور یوں ظاہر نہ کر میرے عیوب
غیر ہیں چاروں طرف ان میں مجھے رسوا نہ کر
فرزانوں نے دُنیا کے شہروں کو اُجاڑا ہے
آباد کریں گے اب دیوانے یہ ویرانے
ربوہ کو تیرا مرکز توحید بنا کر
اِک نعرۂ تکبیر فلک بوس لگائیں
ربوہ رہے کعبہ کی بڑائی کا دُعا گو
کعبہ کی پہنچتی رہیں ربوہ کو دُعائیں
آہ کیسی خوش گھڑی ہو گی کہ بانیل مرام
باندھیں گے رخت سفر کو ہم برائے قادیان
جب کبھی تم کو ملے موقع دعائے خاص کا
یاد کر لینا ہمیں اھل وفائے قادیان
محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں
یہ عشق وفا کے کھیت کبھی خوں سینچے بغیر نہ پنپیں گے
اس راہ میں جان کی کیا پرواہ جاتی ہے اگر تو جانے دو
غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو! زورِ دُعا دیکھو تو
محمود اگر منزل ہے کٹھن تو راہ نما بھی کامل ہے
تم اُس پہ توکل کر کے چلو، آفات کا خیال ہی جانے دو
کیا ہوا تم سے جو ناراض ہے دُنیا محمود
کس قدر تم پہ ہیں الطاف خدا دیکھو تو

(مرتبہ: حبیب الرحمان زیروی)

بلا ضرورت پانی استعمال نہ کریں۔ یہ عادت ڈالیں کہ پانی کم استعمال ہو۔

مخلص خادم سلسلہ اور ایک محبت کرنے والے شوہر

مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب مربی سلسلہ کی دلنواز شخصیت

مکرمہ بشریٰ طیبہ صاحبہ اہلیہ مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب کی اپنے شوہر کے متعلق یادیں

انٹرویو مرتبہ: شازیہ انجم صاحبہ

محترمہ بشریٰ طیبہ صاحبہ نے بتایا کہ:

میں ایم اے عربی کے فائنل ایئر میں تھی۔ ایک دن مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ کی بیگم صاحبہ دو خواتین کو لے کر ہمارے گھر آئیں۔ مجھے نہیں پتہ تھا کہ یہ کون ہیں اور کس لئے تشریف لائی ہیں۔ یہ خواتین مکرم شکیل احمد صاحب کی والدہ صاحبہ اور خالہ تھیں جو بعد میں میری ساس اور خالہ ساس بنیں۔

اسی دن عشاء کی نماز کے بعد مکرم شکیل صاحب کے والد مکرم بشیر احمد صدیقی صاحب گھر آئے کہ میرا بیٹا آیا ہوا ہے۔ آپ آکر دیکھ لیں۔ میرے والد صاحب اور والدہ صاحبہ دونوں دارالضیافت گئے۔ اور یوں رشتہ طے پا گیا۔ 24 مئی 1998ء کو ہمارا نکاح محترم سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے پڑھایا۔

یکم نومبر 1998ء کو میں بیاہ کر لاہور چلی گئی۔ آپ یقین کریں مکرم شکیل صاحب میری شادی سے پہلے بنائی ہوئی تصویر سے ہر لحاظ سے بہتر تھے۔ میں نے انہیں اپنی سوچوں سے بڑھ کر اچھا پایا۔ سسرال میں سب لوگ بہت اچھے تھے۔ میرے ساتھ بہت محبت کا سلوک رہا۔ لیکن میں صرف 25 دن سسرال میں رہی اور پھر ہم دوالمیال چلے گئے جہاں مکرم شکیل صاحب کی بطور مربی سلسلہ پہلی تقرری ہوئی تھی۔ دوالمیال کے لوگ بہت پیار کرنے والے اور بہت مخلص لوگ ہیں۔ شروع شروع میں شکیل صاحب مجھ سے پوچھا کرتے تھے کہ میں مربی ہوں اور سب کو پتہ ہے کہ مربی کا الاؤنس کم ہوتا ہے۔ کیا تم خوشی سے اس رشتہ پر راضی ہوگئی تھی۔ جب میں کہتی کہ یہ تو میری خوش قسمتی ہے تو وہ مطمئن ہو جاتے۔

میری تربیت ایسے ماحول میں ہوئی تھی کہ دین کی خدمت کا جذبہ میرے دل میں بھی تھا۔ اس لئے انہیں مجھے جماعت کی خدمت کے لئے تیار کرنے میں زیادہ مشکل نہ ہوئی۔

دوالمیال میں ہم تقریباً ڈیڑھ سال رہے۔ اسی دوران وہاں کی جماعت پر ایک مشکل وقت بھی آیا۔ جب 4 جولائی 1997ء کو ڈی ایس پی اچانک دوالمیال پہنچ گئے اور جماعت کے افراد کو بیت الذکر میں جمعہ کی نماز ادا کرنے سے روک دیا۔ چنانچہ مکرم حاجی عبدالعزیز صاحب صدر جماعت نے تمام جماعت کو صبر کا مظاہرہ کرنے کی تلقین فرمائی۔ اور فیصلہ کیا کہ نماز جمعہ گلی میں ہی ادا کی جائے گی۔ جولائی کے تپتے سورج کے نیچے مکرم شکیل صاحب نے تاریخی خطبہ دیا۔ آپ فی البدیہہ تقریر کر رہے تھے اور آواز میں جوش تھا۔

ایک دن مرکز سے فرنچ زبان سیکھنے کے لئے خط آیا۔ اس لئے ہم ربوہ آگئے۔ اور ہم سال بھر والدین کے گھر رہے۔ شکیل صاحب کا ہمارے گھر آنا تو سراسر باعث رحمت ہوا۔ میری والدہ صاحبہ بلڈ پریشر کی مریضہ ہیں۔ ہمارے گھر میں اتنی خوشی اور رونق رہتی کہ ان دنوں میں انہیں دوائی کی ضرورت نہ پڑی۔ میری صرف ایک چھوٹی بہن ہے اور بھائی کوئی نہیں۔ شکیل صاحب نے والدین کو بیٹے کا پیار دیا۔ ان کی ہنسی مذاق کی عادت تھی ہمیشہ اچھا مذاق کرتے تھے۔ کبھی کس کا دل نہ دکھاتے تھے سب کو خوش رکھتے تھے۔

14 جنوری 2001ء کو ان کے بڑے بھائی مقبول احمد صدیقی صاحب کا ولیمہ تھا اور اسی شام شکیل صاحب کی افریقہ کے لئے روانگی تھی۔ ہماری شادی کو اڑھائی سال ہوگئے تھے۔ پریشان تھے کہ میرے بعد یہ اکیلی کیا کرے گی۔ مجھے تسلی دے کر گئے کہ دل مضبوط رکھنا اور خوش خوش رہنا۔ آپ کی دعائیں قبول ہوئیں اور آپ کے جانے کے تیسرے دن ہی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 17 ستمبر 2001ء کو ہمیں بیٹی عطا فرمائی جو واقفہ نو ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے غزالہ شکیل نام عطا فرمایا۔ اسی دن شکیل صاحب نے فون کیا اور بہت خوش ہوئے۔ گھر والوں کا خیال تھا کہ مجھے ذاتی خرچہ پر آپ کے پاس بھجوا دیں گے۔ لیکن آپ جاتے ہوئے مجھے منع کر گئے کہ جب حضور کا حکم ہوگا تب ہی آنا ہے۔

29 مارچ 2002ء کو میں واگاڈوگو، افریقہ پہنچی۔ دو تین دن بعد ہم درگو چلے گئے جہاں ان کی تقرری تھی۔ یہ بہت دشوار گزار راستہ تھا۔ پانچ چھ گھنٹے کا سفر تھا اور سارا راستہ کچا، وہاں سڑکیں نہ تھیں۔ اجنبی لوگ اجنبی زبان، میں کچھ پریشان سی ہوگئی۔ لیکن شکیل صاحب نے جلد ہی میری پریشانی بھانپ لی اور بولے کہ دیکھو ابھی تو ہم میں ہمت ہے۔ ہم دین کی خدمت کر سکتے ہیں یہاں رہ سکتے ہیں۔ 40,35 سال کی عمر کے بعد تو شاید ہم میں اتنی ہمت نہ ہو۔ شاید وہ اپنے حصے کا کام جلد کرنا چاہتے تھے۔ 15 دن بعد ہی ان کی میٹنگ تھی۔ اور ایک ہفتہ بعد واپس آنا تھا۔ میں نے کہا کہ مجھے بھی ساتھ لے جائیں۔ مجھے بالکل اکیلے رہنے کی عادت نہ تھی۔ اور پھر یہاں تو اور بھی مشکل تھا۔ لیکن شکیل صاحب نے کہا کہ میں نے تم کو ایسی عادت نہیں ڈالنی۔ اگر اب میں لے گیا تو تم ہر دفعہ ساتھ جانے کے لئے کہو گی۔ اور یہ خواہ مخواہ جماعت پر بوجھ ہوگا۔ اس لئے تم ابھی سے اپنے دل کو مضبوط کرو۔ آپ گھر میں ایک افریقی لڑکی کو چھوڑ کر چلے گئے۔ وہ ہفتہ میں نے بڑی مشکل سے گزارا۔ نہ اس لڑکی کو میری بات کی سمجھ آتی تھی نہ مجھے اس کی۔

پھر میں اکیلے رہنے کی عادی ہوتی چلی گئی۔ اکثر شکیل صاحب ہفتہ بھر کے لئے دورہ پر چلے جاتے۔ اور زیادہ تر موٹر سائیکل پر جاتے کہ جماعت کا زیادہ خرچ نہ ہو۔ کچے راستوں کی وجہ سے جب واپس آتے تو دھول سے مکمل اٹے ہوتے لیکن نہا دھو کر کچھ آرام کرنے کی بجائے فوراً بتا کر مشن چلے جاتے کہ میں پہلے حساب دے آؤں۔ اگر گاڑی پر ہوتے اور راستے میں کوئی سواری مل جاتی اور میں احمدی ڈرائیور کو اپنی خوشی سے کچھ پیسے دے دیتی تو اصرار کر کے اسے چندہ دینے کی بھی ترغیب دیتے بلکہ مشن ہاؤس لے جاتے کہ ان پیسوں میں سے کچھ چندہ دے دو تو بہت برکت ہوگی۔ آپ ڈرائیور اور اپنے ساتھی مربیان کا بہت خیال رکھتے تھے۔

تقریباً سوا دو سال پہلے ان کی ٹرانسفر بوبوجلاسو ہوگئی تھی۔ یہاں بھی ان کے اخلاص کا وہی حال تھا۔ ان کو دین کے مقابل پر دنیا سے کوئی محبت نہ تھی۔ میں حیران ہوتی تھی کہ اللہ تعالیٰ کیسے ان کے سارے دنیوی کام سنوارتا چلا جاتا تھا۔

جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ بوبوجلاسو کی اطلاع ملی تو ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔ ہر وقت خدمت کے لئے مستعد اور تیار رہتے اور بڑھ چڑھ کر ہر پروگرام میں حصہ لیتے۔

حضور کے دورہ کے دوران میں بیمار تھی اور پیدائش کے وقت ہمارا بیٹا فوت ہوگیا۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے الیس اللہ کی انگوٹھی اور پرفیوم کا تبرک بھجوایا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا بھی بنفس نفیس خاکسارہ کی عیادت کو تشریف لائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور خلافت میں ہم جلسہ پر گئے تھے اور حضور سے ملاقات کی تھی۔ آپ اکثر غزالہ کو گود میں لے کر کہتے دیکھو ہماری بیٹی کتنی خوش قسمت ہے۔ میں نے کہیں اب جا کر دو خلفاء سے ملاقات کی ہے اور اس نے اتنی چھوٹی سی عمر میں دو خلفاء سے ملاقات کرنے کا شرف پایا ہے۔

حضرت خلیفہ رابع نے ان کو پرفیوم دیا تھا۔ آخری بیماری میں مجھے کہا کہ یہ پرفیوم میرے سارے جسم پر لگا دو۔ بڑی خوشی سے کہتے کہ ہمارے پاس دونوں خلفاء کے دیئے ہوئے پرفیوم ہیں۔

افریقی لوگ بہت غریب تھے۔ ان کے گھروں میں لائٹ نہ تھی اور ہمارے گھر میں لائٹ تھی۔ روزانہ رات کو مین گیٹ کی لائٹ کے نیچے افریقی غیر احمدی بچوں کو کرسیاں اور بنچ بچھا دیتے کہ یہاں سکول کا کام کرلو۔ خود بھی ساتھ بیٹھ جاتے اور وہیں سے مجھے آواز دیتے کہ بشریٰ فریج میں فلاں فلاں چیز پڑی ہے لے آؤ۔ کبھی کہتے اتنی روٹیاں زائد پکا کر اور پلیٹ میں سالن ڈال کر لے آؤ۔ اور اکثر غزالہ کے ہاتھ سے ان بچوں کو چیز دلاتے کہ اسے بھی دینے کی عادت پڑے۔ ایک دفعہ میں نے کہا کہ یہ کیا آپ روزانہ ہی انہیں بلا لیتے ہیں۔ تو کہا کہ تمہیں نہیں پتہ اللہ تعالیٰ ان رفاہی کاموں سے بہت خوش ہوتا ہے۔

ہمیشہ گھر میں کچھ ٹافیاں اور گفٹ وغیرہ رکھتے تھے۔ جو بھی افریقی ملنے آتا اسے ضرور تحفۃً دیتے تھے۔ ان کا ایمان تھا کہ تحفہ دینے سے محبت بڑھتی ہے۔ پھر ان کی ایک خاص بات تھی کہ جب دوروں پر ہوتے تو جیسے افریقی لوگ اپنا روایتی کھانا کھاتے تھے ویسے ہی ان کے ساتھ شامل ہو جاتے۔ خواہ کوئی چیز ناپسند بھی ہوتی تو اظہار نہ کرتے۔ بلکہ ان کا دل رکھنے کو رغبت سے کھا لیتے تھے۔ دوروں کے دوران اپنا ذاتی خرچ بھی کر لیتے تھے۔

الغرض کیا کیا خوبیاں بیان کروں اپنے میاں کی۔ بے پناہ خوبیوں کے مالک تھے۔ اپنے پرائے سب ان سے پیار کرتے تھے۔ آپ خوش مزاج اور خوش بیاں تھے۔ حسن بیان ایسا کہ سننے والا گرویدہ ہو جاتا۔ لیکن کسے پتہ تھا کہ اتنی خوبیوں کا مالک شخص اتنی جلد ہی ہم سے بچھڑ جائے گا۔

گزشتہ عیدالاضحیٰ کے چوتھے روز ظہر کی نماز پڑھا کر آئے تو طبیعت کچھ خراب تھی اور تیز بخار ہوگیا اور کانپنے لگے۔ میں نے ڈاکٹر صاحب کو فون کیا انہوں نے گھر آکر کونین کی ڈرپ لگا دی۔ افریقہ میں چونکہ ملیریا بہت ہوتا ہے۔ اس لئے وہاں کا علاج کونین ہی سے شروع ہوتا ہے۔ لیکن شکیل صاحب کو آرام نہ آیا۔ میں نے کہا کہ ہسپتال چلتے ہیں لیکن نہیں مانے کہ مجھے گھر پر ہی آرام آجائے گا۔ خود اٹھ کر باتھ روم جاتے تھے۔ بڑے صبر اور ہمت سے بیماری کا مقابلہ کیا۔ ڈاکٹر صاحب نے کچھ ٹیسٹ لئے اور یرقان کا علاج شروع ہوا۔ لیکن کونین کی زیادتی نے اپنا منفی اثر دکھا دیا تھا۔ ایک ہفتہ میں ہی وہ بہت نڈھال ہو گئے تھے۔ مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر جماعت بورکینا فاسو کو فون کیا کہ گاڑی بھیج دیں رات گھبرا کر بار بار پوچھتے کہ ابھی گاڑی نہیں آئی۔ پھر کہا کہ مجھے کالی گاڑی لینے آئے گی۔ میں نے کہا کہ میں مشن کی سب گاڑیوں کو جانتی ہوں۔ ایسی تو کوئی گاڑی نہیں۔ دوبارہ کہا کہ دیکھنا مجھے کالی گاڑی لینے آئے گی۔

بورکینا فاسو سے محترم اکرم صاحب مربی سلسلہ گاڑی لے کر آئے لیکن شکیل صاحب گاڑی میں نہ جا سکتے تھے۔ ایمبولینس کا بندوبست کیا اور صبح 9 بجے کی بجائے ہم 12 بجے ہسپتال کے لئے روانہ ہوئے۔ پورے بوبوجلاسو میں صرف ایک ہی ایمبولینس تھی۔ مجھے اور بچی کو گاڑی میں بٹھایا گیا اور مربی صاحب شکیل صاحب کے ساتھ بیٹھ گئے۔ یہ پانچ گھنٹے کا سفر

انہوں نے بڑی اذیت سے کاٹا کہ میں ان کے ساتھ ہوتے ہوئے بھی پاس نہ تھی۔ کچے راستے پر پتہ نہیں انہیں کتنی تکلیف ہوئی ہوگی۔ راستے میں ڈرپ لیک کر گئی پھر ڈرپ بند کر دی گئی۔

مغرب کے وقت ہم ہسپتال پہنچے۔ میں نے سلام کیا اور حال پوچھا کہ راستے میں زیادہ تکلیف تو نہیں ہوئی۔ اس مرد مجاہد نے اس وقت بھی کہا کہ میں ٹھیک ہوں۔ بس مجھے نیند آرہی ہے۔ پھر ڈاکٹر وغیرہ آگئے اور مکرم امیر صاحب مجھے اور بچی کو اپنے گھر لے گئے۔

اگلے دن صبح ساڑھے دس بجے اپنے بیٹے کی وفات کے ٹھیک 9 ماہ بعد ہمیشہ ہنسنے ہنسانے اور دوسروں میں خوشیاں بانٹنے والے میرے عظیم شوہر اپنے مولا حقیقی سے جاملے۔

امیر صاحب نے بتایا کہ وفات سے چند گھنٹے پہلے بھی وہ مربیان کرام کے ساتھ ملکی دورہ جات کے پروگرام ترتیب دے رہے تھے۔ گویا ان کے آخری لمحات بھی خدا کی راہ میں خدمات کی باتیں کرتے ہوئے گزرے۔

میری ساس محترمہ فہمیدہ بشیر صاحبہ نے 2 سال پہلے یہ خواب دیکھا جو مجھے سنایا تھا کہ تم افریقہ سے واپس آئی ہو شکیل صاحب ساتھ نہیں۔ صرف ان کے کپڑے ہیں۔ میں بہت روتی ہوں اور ساتھ یہ شعر پڑھتی ہوں ع

پھول تم پر فرشتے نچھاور کریں

ہم نے مارچ میں پاکستان آنا تھا لیکن شکیل صاحب کی قسمت میں شہادت کا رتبہ لکھا تھا کہ آنے سے ایک ماہ پہلے ان کی وفات ہوگئی۔

میں نے واپسی کا سفر کیسے کیا یہ بیان کرنا مشکل ہے۔ بس پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کے تسلی کے الفاظ "کہ صبر کرنا ہے" اور آپ کی دعائیں تھیں کہ میں نے اتنا لمبا سفر اپنے شوہر کی میت کے ساتھ کرلیا۔

جس گاڑی میں جنازہ غانا پہنچا اس کا رنگ سیاہ تھا۔ اگلی گاڑی میں میں تھی اور پچھلی گاڑی میں جنازہ تھا۔ دس گھنٹے کا مسلسل سفر تھا۔ محترم امیر صاحب اور مربیان کرام بھی ساتھ تھے۔ رات غانا میں ٹھہرے، اگلے دن دوبئی کے لئے روانہ ہوئے۔ دوبئی میں 12 گھنٹے انتظار گاہ میں گزارے۔ پھر دوبئی سے اسلام آباد رات 3 بجے پہنچے۔ صبح آٹھ بجے لاہور کی فلائٹ تھی۔ لاہور سے سیدھے دارالضیافت پہنچے۔ اس سفر میں محترم بشارت احمد نوید صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو بھی ساتھ تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

شکیل صاحب چھ بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے۔ گھر بھر کی آنکھ کا تارہ تھے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ والدین کے فرمانبردار تھے۔

دعا کریں اللہ تعالیٰ میرے بزرگ ساس سسر اور بھائیوں کو، مجھے اور میری بچی کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

جمہوریہ بینن Benin

بینن کا پرانا نام داہومے Dahomey تھا۔ یہ ملک 1892ء سے 1960ء تک فرانسیسیوں کے زیر تسلط رہا۔ یکم اگست 1960ء کو آزاد ہوا اور اس کا نام جمہوریہ بینن رکھ دیا گیا۔ محل وقوع کے اعتبار سے یہ مغربی افریقہ میں واقع ہے۔ اس کے دارالحکومت کا نام پورٹو نوو و (Porto Novo) ہے جبکہ تجارتی دارالحکومت Coto Nou ہے جو بندرگاہ بھی ہے اور وہاں انٹرنیشنل ہوائی اڈہ بھی ہے۔

محل وقوع

اس ملک کے مشرق میں نائیجیریا مغرب میں ٹوگو (Togo) شمال میں نائیجر، شمال مغرب میں بورکینا فاسو اور جنوب میں بحر اوقیانوس واقع ہے۔

آبادی

2001ء کی مردم شماری کے مطابق اس ملک کی آبادی پینسٹھ لاکھ نوے ہزار سات سو بیاسی (6590782) ہے۔

رقبہ

ملک کا رقبہ ایک لاکھ بارہ ہزار چھ سو مربع کلومیٹر ہے۔ ساحلی علاقہ نشیبی، ہموار اور ریتلا ہے۔ شمال مغرب میں اٹاکورا (Atta cora) کا بلند پہاڑی سلسلہ ہے۔

مذاہب

ملک میں عیسائی، مسلمان اور ارواح پرست بستے ہیں۔ عیسائیوں میں کیتھولک، پروٹسٹنٹ اور Jahovah Witness زیادہ فعال ہیں۔ کہیں کہیں بہائی بھی موجود ہیں۔

زبان اور شرح خواندگی

ملک کی قومی زبان فرانسیسی تسلط میں رہنے کے باعث فرانسیسی ہے۔ یہی زبان سکولوں، کالجوں، سرکاری دفاتر اور میڈیا میں استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بے شمار لوکل زبانیں ہیں یا یوں کہئے کہ ہر قبیلے کی اپنی زبان ہے۔ جن میں بڑی بڑی مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) (FON) فون

(ii) Yoruba یوروبا

(iii) Bariba باریبا

(iv) Bendi بنڈی

ملک کی شرح خواندگی 15 فیصد کے لگ بھگ ہے۔

آب و ہوا

عام طور پر ملک کا موسم گرم مرطوب ہے۔ بارشیں بہت زیادہ ہوتی ہیں سالانہ اوسط 30 تا 60 انچ ہے۔ ساحلی علاقہ میں ہر وقت ہوا چلتی رہتی ہے اس لئے خشکی کے موسم میں بھی گرمی کا زیادہ احساس نہیں ہوتا کیونکہ ہوائیں چلتی رہتی ہیں۔

طرز حکومت

بینن ایک آزاد جمہوریہ ہے۔ ملک میں صدارتی نظام رائج ہے۔ صدر سربراہ مملکت ہوتا ہے جس کے پاس ملک کے تمام انتظامی امور کے اختیارات ہوتے ہیں اور صدر مملکت ہی مسلح افواج کا سپریم کمانڈر ہوتا ہے۔ قانون سازی کا اختیار قومی اسمبلی کو حاصل ہے۔ صدر اور قومی اسمبلی کے اراکین 5 سال کے لئے عوام کے ووٹ سے چنے جاتے ہیں۔

کرنسی

اس ملک کی کرنسی فرانک CFA کہلاتی ہے۔ آج کل ایک پاؤنڈ کی مالیت ایک ہزار فرانک سیفا اور پاکستانی ایک روپے کے بدلے 10 فرانک سیفا ملتے ہیں۔

نظام بادشاہت

ملک میں حکومت کے نظام کے علاوہ بادشاہت کا نظام بھی رائج ہے۔ ہر قبیلے کا اپنا بادشاہ ہوتا ہے جو کہ قبیلے کے نظم و نسق کا نگران ہوتا ہے اور بہت قابل عزت و قابل احترام گردانا جاتا ہے۔ ملک کے تمام بادشاہ ایک تنظیم میں منسلک ہیں۔ ملک کا سب سے طاقتور بادشاہ اسی کا صدر ہوتا ہے اور پھر سیکرٹری کے عہدے کے لئے اس سے کم طاقتور بادشاہ چنا جاتا ہے۔

آج کل بادشاہوں کی تنظیم کے صدر اور سیکرٹری دونوں خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہیں۔

معیشت

ملک کی معیشت کا انحصار بحر اوقیانوس پر واقع واحد بندرگاہ Coto Nou کی آمدنی پر ہے۔ نیز ملک میں شکر قندی کی طرح کی اجناس خام وغیرہ، سبزیوں میں آلو، بھنڈی، کالی توری، اور بینگن ہیں۔ پھلوں میں ناریل، انناس، آم، کیلا، مالٹا اور شریفا قابل ذکر ہیں۔ گنے، مونگ پھلی، کاجو، مکئی اور کپاس کی کاشت بھی کی جاتی ہے۔ یہاں پر چونکہ فیکٹریاں اور کارخانے زیادہ نہیں اور جو ہیں وہ بھی دوسرے ملکوں کے لگائے ہوئے ہیں لہٰذا زیادہ تر پیداوار دوسرے ملکوں میں برآمد کر دی جاتی ہے۔ معدنیات میں تیل، چونے کا پتھر، لوہا اور کرومیم ہیں۔

ملک کے باشندے

بینن کے لوگ زیادہ تر حبشی نژاد ہیں۔ بہت پُرخلوص ہیں جس بات کے متعلق انہیں یقین ہو جائے کہ سچی ہے فوراً مان لیتے ہیں اپنے قبیلے کے سردار یا امیر کی بہت اطاعت کرتے ہیں۔ چوری، ڈاکہ، قتل و غارت اور دھوکہ بازی دیگر افریقن ممالک کی نسبت بہت کم ہے۔ مالی معاملات میں دیانت کا معیار بہت کمزور ہے۔ لوگ توہم پرستی کا شکار ہیں۔ عورتیں مردوں کی نسبت حقیر سمجھی جاتی ہیں۔

عام طور پر لوگوں کا پیشہ کھیتی باڑی ہے۔ کھیتوں میں مردوں کی نسبت عورتیں زیادہ مشقت سے کام کرتی ہیں۔ شہری آبادی میں لوگ دفاتر میں کام کرتے ہیں یا بندرگاہ پر کام کرتے ہیں۔ عورتیں تجارت اور دوکانداری کے کام کو ترجیح دیتی ہیں۔ دیگر افریقی لوگوں کی طرح بینن کے باشندے بھی رات کو نہا کر سونے اور پھر صبح کو گرم پانی سے غسل کے عادی ہیں۔

ذرائع آمد و رفت

آمد و رفت کا ذریعہ بس، کار یا ٹرک وغیرہ ہیں۔ ملک میں 6787 کلومیٹر لمبی سڑک موجود ہے۔ ریل بھی Cotonou سے Para Kou شہروں کے درمیان چلتی ہے۔ اس کے علاوہ ٹوگو اور نائیجیریا کو آپس میں ملانے والی ریل کی پٹڑی بھی بینن میں سے گزرتی ہے۔

تعلیم

تعلیم حاصل کرنے کے لئے حکومتی سطح پر توجہ دی جاتی ہے 2001ء میں شرح خواندگی 59 فیصد تھی۔ ملک کی سب سے بڑی یونیورسٹی Coto Nou میں واقع ہے اور سب سے بڑی لائبریری نیشنل لائبریری آف بینن پورٹو نوو میں واقع ہے۔

بچوں کا دیر سے چلنا

بوریکس۔ نیٹرم میور۔ کالی فاس

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ:۔

"ٹانگوں کی کمزوری اور دیر سے چلنے کی علامت بوریکس اور نیٹرم میور میں بھی پائی جاتی ہے۔ نیٹرم میور میں دو کمزوریاں اکٹھی ہوتی ہیں۔ مریض صرف چلنے میں ہی نہیں بلکہ بولنے میں بھی دیر کرتا ہے۔ اگر مریض چلنے میں تو دیر نہ کرے مگر محض بولنا دیر سے سیکھے تو ایسے مریض کے لئے کالی فاس بہت بہتر دوا ہے۔ میرا تجربہ ہے کہ کالی فاس 6x نیٹرم میور سے ملا کر دینا دیر سے چلنے اور بولنے والے بچوں کے لئے بہت مفید نسخہ ہے۔" (صفحہ: 126)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 48156 میں ملک عبدالرافع

ولد ملک لطیف احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک عبدالرافع گواہ شد نمبر 1 ملک لطیف احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک جرمنی

مسل نمبر 48157 میں عطاء الرزاق ساہی

ولد احسان الحق ساہی قوم قریش پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الرزاق ساہی گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد محمد حنیف جرمنی گواہ شد نمبر 2 Butt Wicky جرمنی

مسل نمبر 48158 میں عطاء الودود ساہی

ولد احسان الحق ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الودود ساہی گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 آصف تنویر جرمنی

مسل نمبر 48159 میں عمران جمشید

ولد محمد غنی مرحوم قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت بیروزگار الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران جمشید گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس مبارک جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد جرمنی

مسل نمبر 48160 میں قمر الزمان

ولد منور احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قمر الزمان گواہ شد نمبر 1 فخر الزمان ولد منور احمد بٹ جرمنی گواہ شد نمبر 2 کامران بٹ ولد مسعود احمد جرمنی

مسل نمبر 48161 میں طاہرہ رؤف

زوجہ عبدالرؤف قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور بصورت 2 کڑے ایک انگوٹھی + کالونی کی بالیاں 2 عدد۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طاہرہ رؤف گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری کوبلس خان ولد حیات محمد جرمنی

مسل نمبر 48162 میں فریدہ سمیع

زوجہ عبدالسمیع قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/250 یورو۔2۔طلائی زیور 207 گرام مالیتی -/2010 یورو۔3۔نقرئی سیٹ اندازاً مالیتی -/20 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فریدہ سمیع گواہ شد نمبر 1 فہیم ناصر احمد ولد ناصر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد جاوید ولد چوہدری غلام دستگیر جرمنی

مسل نمبر 48163 میں محمد احمد

ولد چوہدری مختار احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عیسیٰ منور ولد ماسٹر محمد اسمٰعیل مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد بٹ ولد عبدالرحیم بٹ جرمنی

مسل نمبر 48164 میں صفیہ سلطانہ احمد

زوجہ محمد شریف احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 56 گرام۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صفیہ سلطانہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شریف احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد محمد شریف احمد جرمنی

مسل نمبر 48165 میں رضیہ سلطانہ بٹ

زوجہ بشیر سلیمان بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 40 تولے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ رضیہ سلطانہ بٹ گواہ شد نمبر 1 امجد اقبال ولد غلام احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 طارق احمد بٹ ولد منور احمد بٹ جرمنی

مسل نمبر 48166 میں سعدیہ فاخرہ قمر

بنت ذوالفقار احمد قمر قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی 150 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ فاخرہ قمر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد منظور وصیت نمبر 23289 گواہ شد نمبر 2 رائے ظہور احمد ناصر ولد رائے محمد مراد جرمنی

مسل نمبر 48167 میں ممتاز بیگم

زوجہ غضنفر محمود قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1953ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 93 گرام اندازاً مالیتی -/1023 یورو۔ 2۔ جمع بینک -/125000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ممتاز بیگم گواہ شد نمبر 1 غضنفر محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 احسن سلطان محمود کاہلوں ولد غضنفر محمود جرمنی

مسل نمبر 48168 میں منیرہ احمد

زوجہ وسیم احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 330 گرام مالیتی -/3300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منیرہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس مبارک ولد محمد عیسیٰ منور جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد چوہدری شرافت احمد جرمنی

مسل نمبر 48169 میں منظور احمد خان

ولد حبیب احمد خان قوم افغان پیشہ فارماسسٹ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد خان گواہ شد نمبر 1 اویس بن سعد ولد سعد بن ظریف گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد محمد علی بیلجیئم

مسل نمبر 48170 میں شاہد محمود

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1033 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 محمد سعید احمد ولد سردار علی بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ثاقب ولد غلام نبی قمر بیلجیئم

مسل نمبر 48171 میں احمد جمال جوئیہ

ولد امان اللہ جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد جمال جوئیہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمقیت جوئیہ ولد رائے عبداللہ جوئیہ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد میاں محمد شریف بیلجیئم

مسل نمبر 48172 میں Gunawan S/o Imam.s

پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/45000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Gunawan گواہ شد نمبر 1 Sutni Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 H.Koraudin.W انڈونیشیا

مسل نمبر 48173 میں فوزیہ احمد

زوجہ بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 100 گرام اندازاً مالیتی -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ احمد گواہ شد نمبر 1 کریم اللہ مانگٹ ولد عنایت اللہ مانگٹ بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 48174 میں سعدیہ عتیق

زوجہ عتیق الرحمٰن سیٹھی قوم سیٹھی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 12% شیئرز پیپرز ملز ترناوخانپور۔ 2۔ طلائی زیور 41 تولہ مالیتی -/328000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ عتیق گواہ شد نمبر 1 اویس بن سعد بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 عتیق الرحمٰن سیٹھی خاوند موصیہ

مسل نمبر 48175 میں مبشرہ ہماء

زوجہ شکیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500 یورو۔ 2۔ طلائی زیور بوزن 387 گرام اندازاً مالیتی -/3870 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشر ہما گواہ شد نمبر 1 خواجہ مقبول احمد ولد منظور احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 48176 میں شکیل احمد

ولد محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ مقبول احمد وصیت نمبر 21828 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ثاقب ولد غلام نبی قمر

مسل نمبر 48177 میں عتیق الرحمٰن سیٹھی

ولد ولی الرحمٰن سیٹھی قوم سیٹھی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 10% شیئر زہزارہ پیپر ملز خانپور پاکستان۔ اس وقت مجھے مبلغ 1750/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق الرحمٰن بھٹی گواہ شد نمبر 1 اویس احمد بن سعد گواہ شد نمبر 2 نورالدین ولد ڈاکٹر منظور احمد

مسل نمبر 48178 میں اعجاز الحق

ولد فضل حق قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 950/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز الحق گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد شریف احمد بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منور احمد شاہد ولد غلام احمد عطاء

مسل نمبر 48179 میں مبارک لطیف

ولد چوہدری محمد لطیف قوم جٹ پیشہ I.T عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان دارالعلوم وسطی ربوہ برقبہ ایک کنال مالیتی تقریباً 2000000/- روپے۔ 2۔ مکان واقع بیلجیئم جس کی خرید قرض سے کی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1300/- یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک لطیف گواہ شد نمبر 1 توحید الحق بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 ظہور الٰہی بیلجیئم

مسل نمبر 48180 میں شمیم اختر

زوجہ کریم اللہ قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 30000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور بوزن 150 گرام مالیتی اندازاً 1500/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد ممتاز احمد بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 کریم اللہ مانگٹ ولد عنایت اللہ مانگٹ

مسل نمبر میں 48181 سعید احمد جٹ

ولد غلام محمد قوم جٹ پیشہ الیکٹریشن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان ترکہ والد مرحوم احمد پور شرقیہ کا 1/3 حصہ اندازاً مالیتی 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 613/- یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد جٹ گواہ شد نمبر 1 خواجہ مقبول احمد وصیت نمبر 21828 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ملہی ولد ظفر احمد ملہی

مسل نمبر 48182 میں مبارک احمد ملہی

ولد ظفر احمد ملہی قوم ملہی جٹ پیشہ الیکٹریشن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 613/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد ملہی گواہ شد نمبر 1 خواجہ مقبول احمد وصیت نمبر 21828 گواہ شد نمبر 2 محمد سعید احمد ولد سردار علی مرحوم

مسل نمبر 48183 میں محمود احمد بنگوی

ولد ڈاکٹر نثار احمد بنگوی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1300/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد بنگوی گواہ شد نمبر 1 خواجہ مقبول احمد وصیت نمبر 2182 گواہ شد نمبر 2 محمد سعید احمد ولد سردار علی بیلجیئم

مسل نمبر 48184 میں بشریٰ محمود بنگوی

زوجہ محمود احمد بنگوی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور 30 گرام مالیتی 300/- یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 2500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ محمود بنگوی گواہ شد نمبر 1 خواجہ مقبول احمد وصیت نمبر 21828 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بنگوی خاوند موصیہ

مسل نمبر 48185 میں سہیل احمد

ولد ممتاز احمد بھٹہ قوم بھٹہ پیشہ حکمت (طبی) عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 613/- یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منور احمد عطاء بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 اعجاز الحق ولد فضل حق بیلجیئم

مسل نمبر 48186 میں

Syarif Ahmad S/O

Moh.Sabari

پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 36 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی 50000000/- روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 60 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی 37500000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 2500000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Syarif Ahmad گواہ شد نمبر 1 Nurhayati انڈونیشیا گواہ شد نمبر Farah.N2 انڈونیشیا

مسل نمبر 48187 میں سیدہ فرحت رفیق

زوجہ سید رفیق احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاپان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور -/224000 ین ۔ 2۔ نقد رقم -/240000 ین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 ین ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ فرحت رفیق گواہ شد نمبر 1 ملک منیر احمد ولد ملک بشارت احمد جاپان گواہ شد نمبر 2 سید رفیق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 48188 میں فرحانہ ملک

زوجہ ملک رفیع احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹوکیو جاپان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/320000 ین۔ 2۔ نقد رقم از ترکہ والدین -/300000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 ین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحانہ ملک گواہ شد نمبر 1 ملک رفیع احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ولد ملک بشارت احمد

مسل نمبر 48189 میں ملک منیر احمد

ولد ملک بشارت احمد مرحوم قوم ملک کشمیری پیشہ ترجمان عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹوکیو جاپان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 ین ماہوار بصورت ترجمان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک منیر احمد گواہ شد نمبر 1 سید رفیق احمد جاپان گواہ شد نمبر 2 ملک رفیع احمد جاپان

مسل نمبر 48190 میں امتہ المومن

زوجہ ملک منیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹوکیو جاپان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شد -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 285 گرام مالیتی -/456000 ین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 ین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المومن گواہ شد نمبر 1 ملک منیر احمد جاپان گواہ شد نمبر 2 ملک رفیع احمد جاپان

مسل نمبر 48191 میں ملک فرحان احمد

ولد ملک منیر احمد قوم ملک کشمیری پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹوکیو جاپان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 ین ماہوار بصورت پارٹ ٹائم آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک فرحان احمد گواہ شد نمبر 1 گو ملک منیر احمد جاپان گواہ شد نمبر 2 ملک رفیع احمد جاپان

مسل نمبر 48192 میں خالد طاہر

ولد کریم اے طاہر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد طاہر گواہ شد نمبر 1 مجید احمد ولد نواب احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد غلام نبی

مسل نمبر 48193 میں ذوالفقار علی

ولد سیف اللہ پیشہ طالب علم جامعہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذوالفقار علی گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر کینیڈا

مسل نمبر 48194 میں عثمان شاہد

ولد فضل احمد شاہد پیشہ واقف زندگی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-8-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان شاہد گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ملک کینیڈا

مسل نمبر 48195 میں وردہ شہزادی

بنت حبیب ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت سکالرشپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وردہ شہزادی گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 Bashist کینیڈا

مسل نمبر 48196 میں نسیم اختر

زوجہ شفقت محمود قوم جٹ سدھو پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ طلائی زیور 112 گرام مالیتی اندازاً -/4800 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد فضل احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا

مسل نمبر 48197 میں عمرانہ شمیم ملک

زوجہ شمیم احمد ملک قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 15 تولہ مالیتی -/3000 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 3۔ پلاٹ از والد ملا تھا مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمرانہ شمیم ملک گواہ شدنمبر 1 شمیم احمد ملک خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

مسل نمبر 48198 میں واہلہ عبدالعزیز

ولد فیض احمد قوم واہلہ پیشہ سیل مین عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-8-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12584 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت سیل مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد واہلہ عبدالعزیز گواہ شدنمبر 1 بشارت احمد ولد چوہدری غلام محمد گواہ شدنمبر 2 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین

مسل نمبر 48199 میں بلال حبیب

ولد ملک حبیب احمد قوم ککے زئی پیشہ کینیڈا عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال حبیب گواہ شدنمبر 1 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول گواہ شدنمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی

مسل نمبر 48200 میں وردہ انعام

زوجہ سید اسمٰعیل عاطف قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور بوزن 5-287 گرام اندازاً مالیتی -/175000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وردہ انعام گواہ شدنمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شدنمبر 2 عبدالباری وصیت نمبر 17471

مسل نمبر 48201 میں چوہدری مبشر احمد

ولد چوہدری خدا بخش قوم گورائیہ پیشہ کاشتکار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی بارانی 150 بمقام سیکاؤن کینیڈا قیمت خرید 2003ء میں -/175000 ڈالر کینیڈین۔ 2۔ مذکورہ اراضی پر بتایا گیا شیپ فارم پر کی گئی انوسٹمنٹ -/11500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 ڈالر سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری احسان الٰہی کینیڈا گواہ شدنمبر 2 منیب احمد کینیڈا

مسل نمبر 48202 میں طارق محمود

ولد مبارک احمد چوہدری قوم اعوان پیشہ کمپیوٹر پروگرامر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع کینیڈا مالیتی -/195000 کینیڈین ڈالر جو قرض لے کر خریدا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 ڈالر اوسطاً ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شدنمبر 1 عبدالعلیم خان کینیڈا گواہ شدنمبر 2 اے ایچ طاہر کینیڈا

مسل نمبر 48203 میں سمیہ یُسرا

بنت محمد سراج السلام قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پارٹ آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیہ یُسرا گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین گواہ شدنمبر 2 محمد نواز باجوہ ولد محمد حسین باجوہ

مسل نمبر 48204 میں طاہر احمد

ولد بشیر احمد سیالکوٹی قوم راجپوت کھوکھر پیشہ کیمسٹ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/265000 کینیڈین ڈالر جس پر بینک قرض -/238500 کینیڈین ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 کینیڈین ڈالر اوسطاً ماہوار بصورت کیمسٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شدنمبر 1 محمد اسلم کینیڈا گواہ شدنمبر 2 عارف ایم احمد کینیڈا

مسل نمبر 48205 میں طارق محمود ملک

ولد ملک خالد مسعود قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 کینیڈین ڈالر سالانہ بصورت عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود ملک گواہ شدنمبر 1 عبدالعلیم خان کینیڈا گواہ شدنمبر 2 Abdul Htahir کینیڈا

مسل نمبر 48206 میں

Awatg Mohammed Salmin

S/O Mohammed Salmin

پیشہ Suppot Worper عمر 41 سال بیعت 1983ء ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Awath Mohammad Salmin گواہ شدنمبر 1 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670 گواہ شدنمبر 2 فیض الرحمٰن خان وصیت نمبر 34427

مسل نمبر 48207 میں سارہ مبارکہ نصیر

بنت سید محمد عارف نصیر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سارہ مبارکہ نصیر گواہ شدنمبر 1 Abu Kamara U.K گواہ شدنمبر 2 Ijal.A.Khan U.K

(بقیہ صفحہ 1)

وفات تک سندربن جماعت کے امیر رہے۔ مرحوم موصی تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹیاں اور ایک بیٹا ہیں۔ آپ کے بیٹا مکرم شیخ عبدالودود صاحب بطور معلم خدمت کی توفیق پا رہے ہیں جو کھلنا کے حادثہ میں زخمی اور متاثر بھی ہوئے۔

2۔مکرم شیخ عبدالماجد صاحب

مکرم شیخ عبدالماجد صاحب لاہور ابن مکرم شیخ عبدالقادر صاحب سابق سوداگرمل 3 دسمبر 2004ء کو 71 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ مرحوم اپنے والد کے ہمراہ نوعمری میں جماعت کی دعوت الی اللہ اور تربیتی سرگرمیوں میں بہت محنت، انہماک اور گرم جوشی سے حصہ لیتے رہے۔ آپ ناظم اشاعت خدام الاحمدیہ اور پھر انصاراللہ میں بھی شعبہ اشاعت ہی سے منسلک رہے۔ اسی طرح جماعت احمدیہ لاہور کے بھی سیکرٹری اشاعت رہے۔ آپ پابند صوم وصلوٰۃ تھے اور ایک مخصوص امتیاز کے ساتھ جماعت میں پہچانے جاتے تھے۔ آپ کی تین تصانیف بہت مشہور ہوئیں۔ تحریک آزادی کشمیر اور جماعت احمدیہ، اقبال اور احمدیت، فکر اقبال اور احمدیت۔

3۔مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ

مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نیک محمد خان صاحب غزنوی 15 مارچ 2005ء کو ربوہ میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

4۔مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب

مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب سابق امیر ضلع فیصل آباد 14/اپریل 2005ء کو 88 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نے 1935ء میں بیعت کی۔ آپ کو جماعت میں مختلف شعبوں میں خدمت کی توفیق ملی۔ آپ کو حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر سابق امیر ضلع فیصل آباد کے ساتھ قریباً 42 سال بطور نائب امیر شہر وضلع خدمت کی توفیق ملی اور آپ مسلسل چھ سال امیر ضلع وشہر فیصل آباد کے عہدے پر بھی فائز رہے۔ آپ کو ذیلی تنظیموں میں قائد ضلع اور ناظم ضلع کام کرنے کا موقع ملا۔ آپ مجلس مشاورت کے موقعہ پر فنانس کمیٹی کے صدر بھی رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ہدایت پر آپ کو افریقی ممالک کے مشنوں کے حسابات کی پڑتال کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ آپ بوقت وفات قضا بورڈ کے ممبر تھے۔ مرحوم خدا کے فضل سے نیک، مخلص، تہجد گزار، دعاگو، اطاعت گزار اور خلافت کے ساتھ گہری محبت کرنے والے تھے۔ آپ میونسپل کمیٹی میں چیف اکاؤنٹنٹ کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ آپ نے پہلی بیوی کی وفات کے بعد دوسری شادی کی۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چھ بیٹیاں اور چار بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔

5۔مکرمہ بشریٰ رشید صاحبہ

مکرمہ بشریٰ رشید صاحبہ اہلیہ مکرم امتیاز احمد صاحب 28 سال کی عمر میں فرینکفورٹ جرمنی میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ عبادت گزار اور دعوت الی اللہ کے کاموں میں حصہ لینے والی تھیں۔ ان کے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ دو بچے بعمر 4 اور 5 سال ہیں۔ مرحومہ مولانا ظفر محمد ظفر صاحب کی نواسی تھیں۔

6۔مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب

مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر ربوہ مورخہ 14 مارچ 2005ء کو وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن کیا گیا۔ مرحوم ایک نڈر احمدی اور احمدیت کے لئے غیرت رکھنے والے تھے۔ ریلوے میں ملازمت کے دوران بھی نہایت دیانتداری سے اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ مرحوم کو 1974ء کے ربوہ ریلوے سٹیشن کے واقعہ میں اسیر راہ مولا ہونے کی بھی سعادت ملی۔

7۔مکرم ملک عزیز احمد صاحب

مکرم عزیز احمد صاحب مورخہ 17 مارچ 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک ربوہ میں ادا کی گئی اور تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ مرحوم پابند صوم وصلوٰۃ تھے اور جماعتی ذمہ داریوں کو بڑے احسن رنگ میں پورا کرنے والے تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیٹا ملک سجاد احمد اور 3 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ خود ہی ان سب کا نگہبان ہو۔

8۔مکرم میجر عبداللطیف صاحب

مکرم میجر عبداللطیف صاحب سابق نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور مورخہ 21 مارچ 2005ء کو سی ایم ایچ لاہور میں وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے۔ نہایت ملنسار، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ لمبے عرصے تک جماعت کی خدمت کی توفیق پائی۔

9۔مکرم قاضی محمد شفیق صاحب

مکرم قاضی محمد شفیق صاحب 18 فروری 2005ء کو ایک حادثہ میں وفات پاگئے۔ مرحوم نہایت مخلص، متقی، پرہیزگار اور پابند صوم وصلوٰۃ تھے۔ مالی تحریکات میں نمایاں حصہ لیتے تھے۔ ملنسار، مہمان نواز اور غریب پرور تھے۔

10۔مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ

مکرمہ نذیر بیگم صاحب آف دارالرحمت غربی ربوہ مورخہ 15 فروری 2005ء کو بعمر 86 سال وفات پاگئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور مالی تحریکات میں باقاعدہ اور بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی خاتون تھیں۔ مرحومہ حضرت چوہدری نبی بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی بہو تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا نگہبان ہو۔ آمین

وصیت کرنے میں سبقت

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

''اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔'' (الوصیت)

مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز

ربوہ میں طلوع وغروب 6 جولائی 2005ء

طلوع فجر	3:27
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:20

شادابی خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

ہر قسم کی اعلیٰ ورائٹی۔ قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
047-6212310 ریلوے روڈ ربوہ

میڈیکل ریپس درکار ہیں
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی نور۔ ربوہ فون 212694

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
04524-214681
04524-214228-213051

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
042-666-1182
0333-4277382
0333-4398382

C.P.L 29-FD